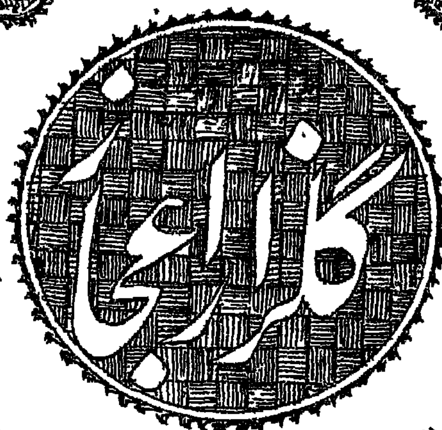
بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

این رسالۂ میلاد جناب خیر العباد مصنفۂ خواجہ اسد قلق موسومہ



بار اول ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۳ھ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۸۶ء

در مطبع نامی واقع لکھنؤ طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کونین میں ہے کسکے تولد کی دھوم ہے
ہر سمت جن و انس و ملک کا ہجوم ہے

ہر اک کو شادمانیِ جشنِ قدوم ہے
روشن ہر ایک ذرہ مثالِ نجوم ہے

مجرے کو کسکے خم یہ سپہر برین ہے آج
کیوں ہفتم آسمان پہ باغ زمین ہے آج

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صلِّ علیٰ کا شور ہے غل ہے سلام کا
مولد ہوا آج کس شہ عالی مقام کا

یہ کسکا سرو قد ہے چڑھا انکی دھیان پر
ہر دم جو قمریوں کی ہے کوکو زبان پہ

مجرے کو ڈالیوں نے سر اپنے جھکائے ہیں
زر مٹھیوں میں غنچۂ گل نذر لائے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شغل چمن ہے بلبلوں کی ہر اک شاخسار پر
آج ایسا چمن میں ایک ہی بہار ہے بہار پر

مستانہ جھومتی ہیں شجر گل مہکتے ہیں
مرغانِ نغمہ سنج چمن کیا چہکتے ہیں

گل شگفتہ ہے کس گل باغ جمال کا
آزاد کردہ سرو ہے کس نونہال کا

آمد یہ کسکی ہے نہیں کھلتا ہے کچھ سبب
ہر ایک برہمن ہے اسیر غم و تعب

بتخانون کا خرابی سے بدتر ہی حال اب
اوندھے ہی منہ کے بل ہیں بتان کنشت سب

ایمان لائین گبر عجب کیا وہ عید ہے
ناقوس کلمہ پڑھنے لگی کیا بعید ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خانہ خراب ہونیکو ہے سومنات کا
ملتا ہے آج خاک مین لات و منات کا

کرتے نہین یہ فرق جو معبود پتھر مین
ناقوس انکی ہاتھ سے نالان ہی دیر مین

لب پر ہے ہر گدا کی مین سلطان وقت ہون
دعوا ہے مور کو کہ مین سلیمان وقت ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیش آئینگے ہماری مسلمان بری طرح
عزّا کی عزت اب نہین رہتی کسی طرح

نام ورود ساقی کوثر سے ڈرتے ہین
قلقل نہین ہے شیشہ بھی توبہ کرتے ہین

بگڑی جو مو منون سے بری آنکی گت بنی
ساری برہمنونکی بنا بھی بگت بنی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوشبو ہے جسکی آج معطر جہان ہے
ہر گھر مین روشنی ہے منور جہان ہے

پھولے نہین سماتا ہے جو گل چمن مین ہے
پروانہ لو لگائے ہوئے انجمن مین ہے

ماتم پڑا ہے کسلیے بد کردہ صحن مین
برپا ہوا ہے منبر مین کیون شور صحن مین

ہی استفادہ سعادت و رحمت کا کیون نزول
شادی ہی آج اہل زمانہ کو کیا حصول

احکام شرع سی کوئی کرتا نہین عدول
بہکائے راہرو کو تو ہو کور چشم غول

کیون خشک شکل تشنہ لبان بحر سادہ ہے
دریا ہی موج خیز کہ دشت سمادہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ایک کلمہ گو کو تو شادی ہی عید ہے
ابلیس مبتلائے عذاب شدید ہے

جوش آبہ دست فیض کے سبکو کہائیگا
انگشتہائے پاک سے چشمے بہائیگا

مختار کار خانۂ رب قدیر ہے
جو سب کا بادشاہ ہی یہ اوسکا وزیر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ جشن مولد وس شہ عالی نسب کا ہی
جو آفتاب صبح زیارۂ عرب کا ہی

موسیٰ کو جسکے وجہ سے دی راہ نیل نے
گلزار جس سے نار کو پایا خلیل نے

مقصود کائنات جو وہ یہ ذات ہی
سرمایۂ حیات ہی جو وہ یہ ذات ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ وہ ہی جسکا عرش سے بھی اونچا پایہ ہے
یہ وہ ہی جسکا فردوس پہ سایہ ہے

داؤد موم آہن سی ہی بناتے تھے
مردوں کو اسکے نام سے مسیحا جلاتے تھے

جبریل جسکا حاجب ہی وہ ہی یہی
اعجاز جسکا دست نگر ہی وہ ہی یہی

مصباح بزم دین و مددگار بیکسان مفتاح کنز رحمت و مقبول دو جہان	مشکوٰۃ بارگاہ خداوند انس و جان یعنی محمد عربی عرش آستان	مکی و ہاشمی و قریشی لقب ہے وہ ابر کرم کہیں کہیں برق غضب ہے وہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اس نام کی نثار عجب پیارا نام ہے قابل درود بھیجنے کے صبح و شام ہے	سو من اوس انجمن مین جو تشریف لائے ہیں آنکھیں بچھا دو فرش ملائک بچھائے ہیں	دربار ہے یہ مالک روز نجات کا دربار ہے یہ بادشہ کائنات کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
صدقے مین روح پاک رسالت مآب کے پھر جائینگے لحد سے فرشتے عذاب کے	دل سے جسے محبت خیر الانام ہے واللہ اوس پر آتش دوزخ حرام ہے	حقا کہ مغفرت کا بڑا آسرا ہے یہ کفارہ جرائم بے انتہا ہے یہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ ذکر پاک حامی روز نجات ہے یہ ذکر دارو مرض سیات ہے	کعبے سے اس کا کم نہیں کچھ احترام ہے جسجا درود فرض ہے یہ وہ مقام ہے	صدقے مین آپکی جو کرم اوسنے کر دیا دامن گل مراد سے تم سبکا بھر دیا

کچھ فکر زاد راہ بھی ہی کی سفر قریب
وہ روز آ نیوالا ہی جو ہی بہت مہیب

[illegible]

وہ شرم سیئات وہ غلبہ ہراس کا
ہیبت وہ قبر تنگ کی عالم وہ یاس کا

[illegible]

دنیا کا دہیان دل سی تم اب بر طرف کرو
عمر عزیز مفت نہ اپنی تلف کرو

[illegible]

تدبیر اسکی آج ہی کرنا ضرور ہے
بیجا تو ابنی دل مین جو کل کیا غرور ہے

ادس روز ہونگی انبی سب عصیان رقیب
بے نعت رسول شفاعت نہین نصیب

[illegible]

لازم ہی اس عمل سی کرو ان ترزبا نکو
خود تو فضیحت اور نصیحت جہا نکو

[illegible]

مداح ہون مین نو گل باغ خلیل کا
مداح ہون حبیب خدا ی جلیل کا

[illegible]

کس شان سی یہ عرصہ محشر مین آ ئین
کیا کیا در کریم سی انعام پاتے ہین

جو چاہے آج لوٹ لی دولت ثواب کی
در پیش کل ہے فکر ہر روز حساب کی

[illegible]

حسن قبول سی جو سرافراز ہو گیا
پہر زیب سطر جسکا تجہے ناز ہو گیا

[illegible]

دل مین سعادتین کی کچہ انفعال ہو
مومن کی دل کو ذوق محبت کمال ہو

[illegible]

حسان جبکہ خدمت اقدس مین آ تی تہی
منبر اپنی خود وہین حضرت بچہاتی تہی

۲۸

فرماتے تھے کہ ہاں مرے مداح خوش بیان
اشعار سے تو اپنی زبان کر گہر فشاں

ہوتی تھی نعت پاک میں جس دم وہ تیز زباں
خوش ہو کے دیتے تھے یہ دعا سرور زماں

بروح القدس سے اسکے مدد اے قدیر کر
تو فن شاعری میں اسے بے نظیر کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واقعہ رائیگاں نہیں تعریف آپکی
مفتاح باب خلد ہے توصیف آپکی

سارے کمال بھر دیے حضرت کی ذات میں
پیدا ہی بے مثال کیا کائنات میں

ہے شمع بزم میں تو فلک پر یہ ماہ ہے
گل باغ میں جہان میں یہ بادشاہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر امتی پہ فرض ہے تعظیم آپکی
کرتا ہے رب پاک بھی تکریم آپ کی

تم سب کے پیش چشم جو یہ ممکنات ہے
سو لیں اوس نبی مکرم کی سب کائنات ہے

موسیٰ کو دی خدا نے جو تو پر ہاتھ میں
یاں سنگریزے کرتے ہیں تقریر ہاتھ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پایا کیا دیے خطاب دیے کیا کیا لقب دیے
جو تھے ترے تو اپنی خدائی میں سب دیے

محبوب حق وہ ذات ہے جو چاہے وہ کرے
مختار کائنات ہے جو چاہے وہ کرے

گر وہ نبی ہوے تو نبی نہ یہاں ہوے
حضرت مرے پیمبر ہر دو جہاں ہوے

انگشتری خدا نے سلیمان کو جو دی
حضرت کو یان عطا ہوئی مہر تیبر سے

ایوب کا جو صبر مین شہرت بڑی ہوئی
حضرت پہ میرے ختم ہوئی شان صبر کی

خلقت کے رستے سے پہنچے عرش تک
حضرت مری حبیب خدا جلیل تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہے سب بات یہ نہیں کہ ہم کو تو ہین
یان اسی حضور کی مردے جلاتے ہین

یوسف کے منہ پہ سات سنا ہی نقاب تھے
ستر ہزار آپکے رخ پر حجاب تھے

ہرن فریسی تہا بدل اپنی کام میں
لایا تہا ایک مادہ آہو کو دام مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داؤد کو خلافت دنیا عطا ہوئی
حضرت کو بادشاہی عقبا عطا ہوئی

مداح جسکا آپ خدا جلیل ہو
کیا گرم مدح اوسکا یہ عبد ذلیل ہو

سنتا تہا صیاد کہ یہ تب لا آپ
صدقے مین اس کرم کے قربان سلیے آپ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرش برین کو کب تمنا تہی تاج کی
ہمنے یہ پوری دلکی مراد اوسکی آجکی

تعریف اس طرح سے ہو تحریر آپ کی
پہر جا سکی نظر و نمین تصویر آپکی

ضامن ہوں میرا آپ یہین جاون دور کا
بچونکو اپنے دودھ پلا آؤن دوڑ کر

جسدم سنی یہ مادہ آہو کی التجا
حضرت نے اوس سے پوچھی سر ارشاد یہ کیا

[illegible]

جس وقت پھر یہ دام سے یہ چھوٹ جائیگی
فرمائیے کہ ہاتھ یہ پھر کیونکر آئیگی

[illegible]

دودہ اونکو پیٹ بھر کے بچے پلا گئی وہ
ضامن کا پاس دیکھو وہ سیدھی پھر آگئی وہ

[illegible]

حقا نہیں یہ کام کسی اور امیر کا
بیشک یہ تو ہے رسول خدائے قدیر کا

تو اتنی دیر کے لیے کر دے اسے رہا
بچوں کو اپنے دودھ پلا آئے یہ ذرا

[illegible]

احمد نے یہ مرتبہ اونکو عطا کیا
شایان پھر اک کو آیۂ تطہیر کا کیا

[illegible]

ممتاز کس طرح نہو وہ دو جہان میں
نازل ہوا ہے سورۂ نور اونکی شان میں

[illegible]

انسان نقد دین سے شب و روز پا رہی تھی
بے اذن اونکو گھر میں ملک نہ جا رہی

تجھے فریب یہ نہیں نہ شمار کرتی ہے
دم بھر میں اپنے آنے کا اقرار کرتی ہے

[illegible]

کیا کیا لکھوں میں منزلت و شان فاطمہ
رب قدیر خود ہے ثناخوان فاطمہ

[illegible]

فاقوں میں کی بسر مگر اوف تک کبھی نکی
طاعت میں خالق دو جہاں کی کمی نکی

[illegible]

صوم و صلوٰۃ دو ردیہ زیور آپ کے
جو یہ نماز پھرتی تہہ میں [illegible]

کیا پوچھتے ہو مرتبۂ اشرف النسا
محشر میں جا کے آپکے اعزاز دیکھنا

[illegible]

وہ بیگناہ زہر دغا سے ہوا شہید
یہ کربلا میں تیغ جفا سے ہوا شہید

[illegible]

گہوارہ جنکا آپ جھلاتی تہی جبرئیل
گودیں میں پہروں اپنی کھلاتی تہی جبرئیل

[illegible]

دل سے مطیع حکم حبیب اله تھے
ید اللہ جمال شہ دین پناہ تھے

آئیگی جبکہ خالق اکبر کی یہ ندا
اے اہل حشر آنکھیں کرو بند اک ذرا

[illegible]

یہ وہ ہے جسکا تذکرہ قرآن میں آیا ہے
جسنے خطاب ثانی اثنین پایا ہے

[illegible]

سر دفتر صحیفۂ فضل و کمال تھے
دیباچۂ حدیقۂ جاہ و جلال تھے

[illegible]

یار و انیس ہمدم و غمخوار مصطفےٰ
رمز آشنا و محرم اسرار مصطفےٰ

آمد میان حشر ہی بنت رسول کی
آ پہونچی پھر قریب سواری بتول کی

[illegible]

مقبول بارگاہ خدائے قدیر تھے
لو کیوں نہو وہ کشور دین کے وزیر تھے

[illegible]

خود گم رہا رضائے خدا اور رسول میں
رکھا قدم نہ بھول کی راہ عدول میں

[illegible]

فرمایا ہوتا بعد ہمارے اگر نبی
ہوتا نہ زینہار کوئی جز عمر نبی

جرات وہ جسکا شہرہ ہے اتبک جہان مین
تعریف عمر ان سے نہین سکتی بیان مین

کافر لیہ وس لیرکی کہتے ہین شام مین
اتبک ہے اوسکی تیغ کی جہنکار کان مین

روم و عراق و شام مین سکہ بٹھا دیا
سارے جہان مین دین کا ڈنکا بجا دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لبریز جوش عدل سے ایسا زمانہ تہا
عصفور کو بہی جنگل باز آشیانہ تہا

کی ہے خلافت آپنے کس دہوم دہام سے
کس کس طرح خراج لیا روم شام سے

ای عادل زمان جری فریاد کو پہونچ
مین داد خواہ آئی ہون امداد کو پہونچ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تدبیر جنگ جسکی ہے مشہور یہ وہ ہے
کفار پر بہاری جو منصور یہ وہ ہے

کہایا نہ رحم اپنی جگر پر بہی آپ نے
جاری کی حد شرع پسر پر بہی آپ نے

اسکو ہی خوف دم جنکی مارا نہین نے
اوسکا دہی او وگلا ہی پایہ مدارا نہین نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے ہین اس سے حال ہمارا سقیم ہے
اب صورت خرابی دین قدیم ہے

اونکی سرونکو طعمۂ تیغ فنا کیا
جو حق جہاد کا تہا وہ صفا را ادا کیا

نام خدا و نام نبی کو پکار کر
اب تملو کسا ڈرہی اذان دو پکار کر

اوسوقت ہی لیسنے جو للکار کر اذان
حیران سنکے ہوگئے سارے وہ بدگمان

کہنے لگا ہر گروہ منافقان
آگے تو اس طرح کا طریقہ تہا بیان

اب اینکان قریش کا ایمان ہوگیا
یارو عمر یقین ہے مسلمان ہوگیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ زبدۃ القادہ اطاعت رسول کی
کس طرح سے دولت عقبےٰ حصول کی

جو اسمی ہمیز ذیشان کا دوست ہی
بیشک وہ دا سے حضرت عثمانؓ دوست ہی

ارشاد سنکے آپ کا جی تلملا یا ہے
اتنا غلام پوچھنے حضرت سے آیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دربان کا اوسکی مرتبہ دارا سے کم نہ تہا
قیصر کو بہی نصیب یہ جاہ و حشم نہ تہا

پانی کو اوسکی بیچتا تہا وہ گران بہت
لیتے تہے اوسکو چاہ پیر و جوان بہت

فرمایا ہان یہ کام جو تجہسے بن آئیگا
سرکار ہر کریم کی ویسا ہی پائیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا بلند رتبہ وہ عالیجناب تہا
مشہور جسکا جامع قرآن خطاب تہا

کیونکر میں بیچون اسکو مرا تنگ حال ہے
جز اسکے اور کچہہ نہیں قوت عیال ہے

دیکہو کہ باب فیض میں کیا گفتگو ہوئی
اک چاہ وقف کر کر دو چند آبرو ہوئی

۱۰۸۰ھ

لکہتا ہون اب وزیر چہارم کی کچہ صفات
حقا کہ خلق کی تہی خدا نے عجیب ذات

[illegible]

خورشید چتر زر تہا تو گردون سریر تہا
دیوان مکرمت کا عطارد دبیر تہا

[illegible]

آئینہ دل کا تہا وہ مصفا غبار سے
لبریز سینہ معرفت کردگار سے

[illegible]

وہ ذات تہی غضنفر صحرائے معرفت
حاصل تہی آشنائی دریائے معرفت

نان شعیر کہائی ہو جسنے کہ تا حیات
کیونکر نہ عاصیونکا ہو وہ باعث نجات

[illegible]

سر سرکشان دہر کو اسنے جہکائے ہین
پائی ثبات اسکے نہین لڑکہڑائے ہین

[illegible]

مفتاح باب خلد دلا مرتضے کی ہے
مصباح طاق عرش ضیا مرتضی کی ہے

[illegible]

شہرہ سنا ہی جو کرم بے حساب کا
ابتک ہے دست بحر مین کاسہ حباب کا

دیکہو وقار و منزلت بو تراب کو
رجعت ہوئی ہے کسکے لیے آفتاب کو

[illegible]

یہ وہ ہے جسنے کافرونکا زور ڈہا یا ہے
یہ وہ ہے جسنے نام بتون کا مٹا یا ہے

[illegible]

شہر کو بشر کی شکل سے کوسون فرار تہا
فتنے کو خوف سے نہ کسی جا قرار تہا

[illegible]

فوج شکوہ و قدر کا طوفان تہا
اک کوس قصر جاہ و جلال آسمان تہا

دیکھے جو خشم حیدر کرار وقت جنگ
مریخ بہاگے چہوڑ کے خنجر کو بیدرنگ

وہ زور جسکو دیکھکے رستم بہی ہو دنگ
صولت وہ جسکے خوف سے کانپے تن پلنگ

قوس فلک کمان تہی تو ناوک شہاب تہا
مشہور نیزہ دار دن مین اک آفتاب تہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احکام سنکے آگئے یہ عجلت تام مین
پانی پیے زمین بہی شاہ صیام مین

دستور چار ہوتے ہیں ہر بادشاہ کے
چاروں تہے یہ وزیر شہ دین پناہ کے

یہ رات شمع طور سے افزوں ہے نور مین
رہتی ہے سرمہ بنکے یہی چشم حور مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو وہ ہے جسکی درگہ حق تک رسائی ہے
معراج تو نے دوش پیمبر پہ پائی ہے

مجمع ہے عاشقونکا گلستان بزم مین
مصروف ایک ایک ہے سامان بزم مین

پیدائش آپکی ہے سبب کائنات کا
باعث یہی ہے سبکے وجود و ثبات کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمجھو جدا علی کو نہ ذات حضور سے
پیدا کیا ہے حق نے انہیں ایک ہی نور سے

جب گھر مین دیکھو عاشقونکا اژدحام ہے
طیاریاں بہت ہیں بڑی دھوم دھام ہے

ثابت ہے یہ کلام رسول غیور سے
پیدا کیا ہے نور مرا اپنے نور سے

١٢٨

جب یہ خیال صانع قدرت کو آگیا
طلب یا اک آئینہ کرکے خدا نما

دیکھے جمال اپنی صفات و کمال کا
اک حصہ نور نور سے اپنے کیا جدا

تو پھر دیکھو نور شہ دین پناہ کی
اللہ نے پھر اوس پہ شفقت نگاہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئی ندا تامل اب اصلا نچاہیے
تجکو ہمارا سجدہ شکرانہ چاہیے

حکم آیا پھر قلم کو کہ اپنی نیک فال لکھ
توحید لکھکے استون کا سبکے حال لکھ

اس قصد سے وہ اپنی بہت منفعل ہوا
شرمندہ کسقدر ہوا کیا خجل ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا کیون نہ شکر کی لذت ملی تجھے
پیدا کیا ہے ہمنے اسیواسطے تجھے

نوبت جو پونہچی امت خیر الانام کی
لکھنے لگا وہ فرد وہ نہین وسکے نام کی

دیکھو کہ صدقے مین شہ محترم نواز کے
ہم عاصیون پہ کیا ہین کرم کارساز کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدا نکرتا ہوتا اگر تیری ذات کا
ہوتا کبھی ظہور نہ پھر کائنات کا

آئی ندا ادب کر اوب کس عتاب سے
سینہ قلم کا ہوگیا شق اس خطاب سے

پیدا کیا ہے نور شہ نیک ذات کا
ہے یہ ظہور اوسی سے فقط کائنات کا

اوس نور سی خدا نے کیا پہر سب عیان
ارواح انبیا و شہیدان و مومنان

[illegible]

کرسی و عرش و لوح و قلم و رخ جنان
غلمان و حور و جن و ملک و زمین و آسمان

[illegible]

خورشید و ماہتاب و نجوم و نہال ہی
ظلمات و نور و باد و بہار و جبال ہی

[illegible]

دنیا مین پہر ظہور کیا صبح و شام کا
تا اہل خلق مین ہو سب انتظام کا

[illegible]

مجہے جسد بنے کا شہ دین پناہ کا
مجہے جسد بنے کا حبیب اله کا

[illegible]

پہر ایک نہر خلد مین غوطہ دیا او
اور ساری کائنات پہ ظاہر کیا او

[illegible]

پہر آب نہر خلد مین اوسکا خمیر کر
طیار اوسکو صورت دُر منیر کر

[illegible]

حق نے عروج خاک کو از آسمان کیا
مجہسی ذلیل شے کو عزیز جہان کیا

[illegible]

یہ نور ہے جناب رسول کبیر کا
یہ نور ہے حبیب خدا قدیر کا

[illegible]

[illegible] نام کا لبد مصطفائی ہے
[illegible] خاک مجہسے خدا نے منگائی ہے

پہر جو اپنی شان عنایت کہا دی
ذرے کو آفتاب درخشان بنا دیا

دیکہو یہ افتخار دو عالم کا نور ہے
دیکہو یہ نور دیدہ آدم کا نور ہے

یہ وہ ہی جسکا قرب سی تا عرش ہو گا دین
یہ وہی جسکا نام ہی سلطان مرسلین

یہ وہی جسکا نقش قدم ہی مہ مبین
یہ وہی جسپہ شیفتہ ہی صورت آفرین

جسکے لیے جہان بنایا ہی یہ وہ ہے
لولاک جسکی شان مین آیا ہی یہ وہ ہے

سلام [illegible]

سلام [illegible]

سلام [illegible]

پہر رکھکے نور پاک کو قندیل نور مین
لٹکا دیا ساق عرش خدا غفور مین

اونکی ہر ایک عضو نے جلوہ بنا دیا
ساری بدن کو نور کا پتلا بنا دیا

اصلاب طاہرہ سے جو ہو منفصل یہ نور
ارحام طیبہ ہی مین ہو منتقل یہ نور

سلام [illegible]

سلام [illegible]

سلام [illegible]

آدم کا جسم پاک ہنوز آب و خاک تھا
عرش بریں پہ نور مرا تابناک تھا

سجدہ اسے ملائکہ ارض و سما کرین
تعظیم نور پاک شہ انبیا کرین

طول کلام طبع بشر پر نہ بار ہو
اور سامعین کا بھی نہ کوئی ہرج کار ہو

سلام [illegible]

سلام [illegible]

سلام [illegible]

ترکیب جسکو جو تم آدم کی خاک کو
اوسکی جبین مین رکھو پھر اس نور پاک کو

اک عبد خاص گو کہ وہ ہی کچھ خدا نہین
پر نور حق سی نور محمد ﷺ جدا نہین

تنہائی کا ملال بسکر دل سے دور ہو
صحبت سے اوسکی جان حزین کو سرور ہو

القصہ حق نے حسب تمنای ابو البشر
حوا کو اونکی ... سے پیدا کیا مگر

آدم کو مطلقاً نہ ہوئی اوسکی کچھ خبر
پہلو میں اپنے دیکھی جو اک غیرت قمر

کہنے لگے یہ اوس سے تو کون اے عزیز ہے
آئی ندا یہ خاص ہماری کنیز ہے

[illegible]

ابو البشر نے تب ابھی اسکو لگا یئو
جبتک ادا مہر سے فرصت نہ پایئو

باہم لگے وہ عیش سے اپنی گذارنے
اولاد کی عطا اونہیں پروردگار نے

... کی عورتوں میں جو نادر جمال تھیں
وہ سب شبابہ حسن عدیم المثال تھیں

[illegible]

کی عرض اوسنے کون محمد ہیں کہاں ہیں وہ
فرمایا حق نے خاتم پیغمبران ہے وہ

تحویل نور ہوتی تھی صلبوں میں اسطرح
سیر بروج کرتا ہے خورشید جسطرح

راہ طلب میں دام تعشق بچھاتی تھیں
ہر طرح وہ اونکو بغرض ام میں لاتی تھیں

[illegible]

آدم نے شکر کرکے خدا سے ودود کا
بھیجا ... آپ کو تحفہ درود کا

جاذب ہیں اوسکے ایسے خوش اسلوب ہو گئے
خوبان روزگار کے محبوب ہو گئے

تھوڑے دنوں شکار میں مخفوظ وہ رہا
ان عورتوں کے مکر سے محفوظ وہ رہا

رخصت وہب کی سامنے کیا اونکو آپ نے
بوڑھے ہو نکو جیسے کرین ہمراہ بچون نے

جسوقت عید گہ مین وہ تشریف لیگئے
سبطین کا اوسکا روان کھیلنے لگے

وارد ہوئے وہب بھی جو اوس سبزہ زار مین
مشغول وہ بھی ہو گئے اوسکے شکار مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچھا کہا انکا قصد ہے آئے ہو کس لیے
آلات حرب و ضرب کے لائے ہو کس لیے

کوئی نہ تھا اسی پہ خوف و بیم مین
رخنہ پڑے کسی طرح نہ دین قدیم مین

عبداللہ جوان کو وہ لیکر روان ہوئے
تکیہ مین آ کے داخل صحن مکان ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عبداللہ جوان کا قلم سر کرینگے ہم
جسطرح ہو سکیگا یہ مہم سر کرینگے ہم

اک بچے کی خون پہ آمادہ ہو عبث
رسوا خلق کرتے ہو کیون آپکو عبث

آتے ہی اپنی بی بی سے سب ماجرا کہا
منظور جو تھا اونہین وہ مدعا کہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دین اوسکا ساری دین ملیگا خاک مین
ہم سبکا اوسکے ہاتھ سے دم ہوگا ناک مین

سمجھے جو پائین شکلین وہ باہر گمان سے
اوترے ہین یہ زمین پہ ملک آسمان سے

کفار کی جب اوس سپر مین پڑی نگاہ تھی
فوج خدا اکٹھے لیے اوسکو آتی تھی

اس قصد کی وہب نے جو سنی صلاح کی آخر یہ بات قوم میں مشہور ہو گئی	جب عبد مطلب نے بھی یہ گفتگو سنی یان فکر ازدواج پسر قبل ہی سے تھی	روز آتے تھے پیام رئیسان شہر کے موجود ایلچی تھے سلاطین دہر کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
منظور ہو تو بات کو ٹھہرائیے ابھی جس طرح ہو وہب کو بھی بلوائیے ابھی	اور شب کو لکھتے ہیں شب آدینہ تھی وہ شب پر نور و صاف صورت آئینہ تھی وہ شب	نور اوسکا آج بطن میں مادر کی آیا ہے معدوم جسکے جسم مطہر کا سایہ ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دونوں مکانوں میں بزم عروسی بپا ہوئی وہ ماہ آسمان شرف کد خدا ہوئی	مانند زلف عنبر معطر وہ رات تھی صبح جنان سے بھی بڑھکے منور وہ رات تھی	ہنگام عشرت ایسا نہیں دوسرا کوئی کونین میں خوشی نہیں اس سے سوا کوئی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
فیض قدم سے برج شرف وہ مکان ہوا در کوکب سعید کا گویا قران ہوا	خوش سالکان دامن دشت و جبال تھے سرسبز باغ تھے تو شجر بھی نہال تھے	کعبے کی سقف پر اسے جا کر پکار کر اور یہ تمام اہل زمین کو ندا کر

اے اہل خلق تمکو کیا حق نے کامگار
اقبال اوج پر ہی تمہارا نصیب یار

نور محمدی سے نے تہا پیدا کردگار
پایا جناب آمنہ کے بطن میں قرار

کیا خوب رتبہ ہاتھ تمہارے یہ آیا ہی
تمنے رسول سرور عالم سا پایا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا ہو جوش گل کہ شجر سرخ پوش ہوں
مثال شفق سپہر شام و سحر سرخ پوش ہوں

آراستہ ہوں باغ و مکان سارے نور کے
جاری میان نہر ہوں فوارے نور کے

ایام عیش میں بھی برنا و پیر کے
شادی ہے آج گھر میں خدا قدیر کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر وقت جوش قوت نشو و نما ہے
ہر دم ہوا جہان کی عشرت فزا ہے

جاری تہیں نہریں نور کی بیچ بہشت کے
کہولے ہوئے تہیں حوریں دریچے بہشت کے

دیکھا نہیں یہ رنگ کسی نے زمانہ میں
رعشہ پڑا ہوا تہا تن آفتاب میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردون پہ روشنی چراغان مجسم تہی
شیطان کی قوم کے لیے تجویز رجم تہی

سجدہ کو بار بار وہ جھکاتا تہا ڈالیاں
رضوان بہی بہر نذر لگاتا تہا ڈالیاں

راغب ہے دین حق پہ جو باطل
ایمان لائیں کہل کے یہی

ادس شب غضب کا ظلم تھا شیطان کی یا بین
کرتی تھی مبتلا ادسے کس کس عذاب مین

چلاتا تھا وہ صنوبر اضطراب مین
غوطہ دیا فرشتے نے جب بحر آب مین

دم مین سیاہ رو وہ سیہ کار ہو گیا
شہرت ادس لعین کا بھی نگونسار ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پونچی کبھی ادسکو اذیت کوئی مجھے
معلوم بھی ہوئی نہ علامت کوئی مجھے

گھبرائی اس تعب سے نہ لیکن بقدر کبھی
بازو وہ تھا متین کبھی پا میر اکمر کبھی

تاریکی زمین پہ جھکتے تھی یون آسمان سے
گر پڑنیکا یقین تھا مجھے اونکی فغان سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کون تیری بیٹی مین ہی جانتی ہی تو
اور کسکی حاملہ ہوئی پہچانتی ہی تو

فی الفور آتی آئین کہ گھر سارا بھر گیا
نور اونکا مثل نور قمر سارا بھر گیا

بیتاب جرخ پر وہ م نظارہ ہو گئے
ثابت جو تھی ستارے وہ سیارہ ہو گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمجھے کہ اب خدا نے گھر آباد کر دیا
دامن کو میری گوہر مقصد سے بھر دیا

بھیجا ہی ہمکو حق نے اطاعت کے واسطے
ہم آئین ہین حضور کی خدمت کے واسطے

کہتی تھی مین تو دل مین الہی بچائیو
پھر یہ صدا انہ کا نونکو میرے سنائیو

مرغ سفید اور ترا پر اک بام چرخ سے
اور باز واسی انہوں مری پیٹھ سے ملے

وہ خوف و ترس دل میں سمایا تھا جو مرے
فی الفور دور ہو گیا تسکین ہوئی مجھے

چین آ گیا مرے دل پر اضطراب کو
ملنے لگی جگہ مری آنکھوں میں خواب کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیریں سوا تھا شہد سے اور جلا تھا شیر سے
خوشبو میں تھا زیادہ جنان کے عبیر سے

اے نیر سپہر ہدایت طلوع ہو
اے آفتاب برج نبوت طلوع ہو

طالع ہوا ستارۂ صبح پیمبری
لامع ہوا فروغ وہ مہر خاوری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھ سارا دور ہو گیا آرام ہو گیا
آب حیات مجکو تو وہ جام ہو گیا

تعظیم و ادب کا مقام ہے
وقت ظہور شافع روز قیام ہے

... بتکدہ دین کا معمور ہو گیا
کفر و نفاق ... دور ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ابھی ہے شگوفہ باغ خلیل ہو
ظاہر ابھی رسول خدا کے خلیل ہو

دنیا میں آمد آمد ہے لاقریب ہے
وقت ولادت شہ بطحی قریب ہے

اے ماہ اوج ... برکت و اقبال السلام
اے ... السلام

۵۲۱

عالم فروز جبکہ ہوا نور ذات پاک
جنبش ہوئی زمین کو ہوئی الیسی ذات پاک

خواب عدم سی جاگ اوٹہی خفتگان خاک
ذی روح کہہ رہی تہی سہم روحنا فداک

خالق نے اوراعم یہ شرف مجکو ابدیا
کیسا ہمین پیمبر عالی نسب دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیتر ہوا سی اونکی نہین کہر کہراتی تہی
اشجار شادیانے خوشی کی بجاتی تہی

کرسی کو دوناپایۂ رفعت عطا ہوا
عرش بریں کو خلعت عظمت عطا ہوا

پوچہا گیا یہ اونسے کہاںسے تم آئی ہو
کس قوم کس قبیلے سی تشریف لائی ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسکا لباس گل کا بیبالیدہ ہوگیا
بیدار بخت سبزۂ خوابیدہ ہوگیا

اسلام غرق نور مین مانند ماہ تہا
ماتم کا جسم کفر مین رخت سیاہ تہا

کہنے لگی یہ ایک کہ ظاہر ہی میرا نام
مان ہون نبیح حق کی مین ہاجرہ ہی میرا نام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا کیا نہ لہر آتی تہی ہر موج آب کو
دریا اوچہالتا تہا کلاہ حباب کو

ہر شام غیرت شب گیسوی حور تہی
ہر صبح روکش سحر روی حور تہی

ہم حسب حکم غسل انہین دینے آئی ہین
اسباب سب بہشت کا ہمراہ لائی ہین

۲۲۸

پہر کہتی ہین یہ آکے ہین دیکہتی ہون کیا
حوا کی ہاتہ مین ہی طبق ایک سونے کا

سارا لیے ہین چاند یکا لوٹا بصد ضیا
آب طہور اوسمین ہے منہ تک بہرا ہوا

مندیل سبز نور کی ہی آسیا کے پاس
عطر خیان ہی ہاجرہ صاحب حیا کے پاس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زیبندہ ہی عطا و کرم تیری واسطے
است کو میری بخشدی تو تیری واسطے

ظاہر کرو خلیل پہ روحانیات پر
انس و ملک پہ کیا کہ ہر اک ذی حیات پر

بیٹھی ہوئی تہی آمنہ ذی وقار پاس
میری نبو انتہا کوئی خدمتگذار پاس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محشر مین سبکو ہم تری عزت دکہائینگے
رحمت تو اپنی تیری شفاعت کہائینگے

عالم مین نام پاک تو تا جان جائین سب
شکل مبارک آپکی پہچان جائین سب

اوس روشنی نے دنگ کیا کسقدر مجہے
اوسمین عجیب با جرے آئے نظر مجہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہر بروملیپٹ کے حضرت کو لے گیا
داغ فراق نور نظر دل کو دے گیا

یون جسم آپکا تہا عیان اوس حجاب سے
جسطرح نور مہ نظر آئے سحاب سے

نہلا نیکو مین تہی کہ صدا آئی کا نیز
بہیجا ہی پاک و صاف اسے ہینے جا تمیز

یہ بھی حدیث میں ہے کہ فرماتے تھے نبی ﷺ
دنیا میں مجھکو کچھ نہیں حاجت تھی غسل کی

[illegible]

جسوقت عونین سے دامن بھرک گیا
الہام یہ کہ غیب سے از خود وہ ہٹ گیا

کوثر سے دیکھے تھے مجھے غسل قبل ہی
میں پاک تھا ازل میں ہوا پاک خلق ہی

[illegible]

محروم بارگاہ سے الہی نجائے گا
سرکار ہی کریم کی انعام پاسے گا

سچ ہے کمال طیب و طاہر وہ ذات تھی
تھی نور حق بشر تو بظاہر وہ ذات تھی

[illegible]

رفت کے وقت تھا تو ہوا کچھ نہ ہو
جز تیری یاد دل میں نکچھ یاد تیرے بعد

تمت

ماہ یکم صفر ۱۳۰۰ ۲ اس کا نظم

خمسہ حافظ فتح محمد فاروقی دہلوی حیثیر غزل قدسی

[illegible]

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

[illegible]

اللہ اللہ چہ جمالست بدین بو العجبی

[illegible]

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

۴۴	۴۵	۴۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زان شده شهرهٔ آفاق بشیرین رطبی	زان سبب آمده قرآن بزبان عربی	بمقامیکه رسیدی نرسد هیچ نبی
۴۷	۴۸	۴۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زانکه نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی	ای قریشی لقبی هاشمی و مطلبی	ای قریشی لقبی هاشمی و مطلبی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
لطف فرما که ز حد میگذرد تشنه لبی	رومی و طوسی و هندی یمنی و حلبی	سوی کس برد شفاعت نکند بی سببی

سلام

عرض کرتا ہے حقیر بصد اخلاص نبی
ہو دوا میری کا تریاک بقبول قدسی

میں ہوں بیمار گنہ کیجیے تداوی میری
سیدی انت حبیبی و طبیبی قلبی

آمدہ سوے تو قدسی پئے درمان طلبی

اشعار دعائیہ

ہونو عجز والتجا کے ساتھ
اب دعا کے لیے اوٹھاؤ ہاتھ

سیدھا رستہ چلائیو ہمکو
رنج و غم سے بچائیو ہمکو

جب تم واپسین ہو یا اللہ
لب پہ ہو لا اِلٰہ اِلّا اللہ

لینے دیو مومنوں کے سینے سے
سینے ہو جائیں پاک کینے سے

دین ہے دین احمدی کل کا
ہو طریقہ محمدی کل کا

کل مریضوں کو تندرستی دے
ناتوانوں کے تن میں چستی دے

کر غریبوں سے تنگدستی دور
تنگدستوں سے فاقہ مستی دور

جو ہیں مظلوم اونکی سن فریاد
اور کر غمزدوں کے دلکو شاد

بے خبر بیکسوں غریبوں کی
مشکلیں کھول کر نصیبوں کی

اے خدا صدقہ کبریائی کا
صدقہ اوس فخر مصطفائی کا

مرتے دم غیب سے مدد کیجو
ساتھ ایمان کے اوٹھائیو

دین و دنیا کی آبرو دیجو
دونو عالم میں سرخرو کیجو

سبکو آپس کا حق دکھا یارب
دور ہو اختلاف بیجا سب

ہے خدا تو بڑا سمیع و مجیب
بے مرادوں کو کر مراد نصیب

بیوطن کو وطن میں پونہچا دے
قید سے قیدیوں کو چھڑوا دے

رکھتے کثرت سے جو ہیں اہل و عیال
کر عطا اونکو حسب حاجت مال

تیرے بندے ہیں سب یتیم اسیر
تیرے محتاج کل غریب امیر

نہ رہے کوئی خستہ دل غمگین
سبکی پوری مراد ہو آمین

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ نسخہ سعادت بنیاد متضمن احوال میلاد حضرت خاتم انبیاء امجاد صلوٰت اللہ علیہ وآلہ الی یوم التناد مسمیٰ بہ گلزار اعجاز تصنیف لطیف جناب کمالات انتساب افصح فصحائے زمان اکمل شعرائے زبان نکتہ سنج عالی خیال دقیقہ رس سخن سنجیدہ مقال آفتاب الدولہ و قمر الملک خواجہ ارشد علیخاں الصنا بہادر شمس جنگ مرحوم المعروف بہ خواجہ اسد صاحب المتخلص بہ قلق باہتمام امیدوار رحمت رب القوی قطب الدین احمد حنفی قریشی بماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۳ ہجری مطابق ماہ اپریل

سنہ ۱۹۰۵ع در مطبع نامی لکھنؤ زیور طبع پوشید
۲۳۳۲۲۳

ق ۳۹ گ ا **DUE DATE** ۸۹۱۰۳۲۱

2			